تربیتی نصاب
حصہ اول

برائے بالغان

۱ نورانی قاعدہ/حفظ سورۃ بمع ترجمہ وتفسیر ۲ ایمانیات
۳ عبادات ۴ احادیث ومسنون دعائیں ۵ اخلاق وآداب
پر مشتمل مختصر اور آسان نصاب



جمع وترتیب

علمائے کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نصاب حصہ اوّل کا مکمل خاکہ

قاعدہ	نورانی قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ۔
قرآن کریم	حفظ سورۃ مع ترجمہ وتفسیر	تلاوت کے آداب، سورۃ الفاتحہ، سُوۡرَۃُ الۡفِیۡلُ تا سُوۡرَۃُ النَّاسِ، حفظ مع ترجمہ وتفسیر۔
ایمانیات	کلمے ایمان مجمل مفصل	کلمۂ طیبہ ، کلمۂ شہادت ، کلمۂ تمجید ، کلمۂ توحید ، کلمۂ استغفار ، کلمۂ ردکفر۔ ایمان مجمل ، ایمان مفصل۔
	عقائد	اللہ تعالیٰ، فرشتے، آسمانی کتابیں، قرآن کریم، انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان کے متعلق ضروری عقائد۔ رسالتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، قیامت کی نشانیاں اور حالات، قیامت کی بڑی نشانیاں، مرنے کے بعد زندہ ہونا اور تقدیر۔
عبادات	طہارت	استنجا، وضو اور غسل کا بیان۔
	اذان	اذان واقامت کے کلمات اور ان کا جواب دینے کا طریقہ۔
	نماز	کلمات نماز اور نماز پڑھنے کا طریقہ، نماز کے تفصیلی احکام، قضا نماز، جمعہ کا بیان، مسافر کی نماز، بیمار کی نماز، سجدۂ تلاوت، تراویح کی نماز، عید کی نمازوں کا بیان، نماز جنازہ کا بیان۔
احادیث	۲۰/احادیث مع ترجمہ وتشریح	❶ نیت کی درستگی ❷ پاکیزگی کی اہمیت ❸ کامل مسلمان کون؟ ❹ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ❺ خیر خواہی ❻ مسلمانوں کے چند حقوق ❼ مسلمان بھائی کا عیب چھپانا ❽ دنیا کی حیثیت ❾ حقیقی پہلوان ❿ رشتہ داروں سے تعلق جوڑنا ⓫ ناراضگی کی مدت ⓬ جھوٹے کی پہچان ⓭ چغل خوری ⓮ ظلم کی برائی ⓯ بے حیائی کی برائی ⓰ تصویر اور کتے کی نحوست ⓱ چند بڑے گناہ ⓲ ٹخنوں سے نیچے تک لباس پہننے کی وعید ⓳ مسجد کی فضیلت ⓴ درود شریف کی فضیلت۔

مسنون اذکار	۵ مسنون اذکار	❶ اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں ❷ نیچے اترتے ہوئے کہیں ❸ کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں ❹ جب کسی کام کرنے کا ارادہ کریں تو کہیں ❺ کوئی مصیبت کی خبر پہنچے تو کہیں۔
مسنون دعائیں	۱۶ مسنون دعائیں	❶ علم میں اضافے کی دعا ❷ دودھ پینے کے بعد کی دعا ❸ گھر سے نکلنے کی دعا ❹ کپڑے پہننے کی دعا ❺ نیا کپڑا پہننے کی دعا ❻ دعوت کھانے کے بعد کی دعا ❼ جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں ❽ بیمار کی عیادت کی دعا ❾ افطار کی دعا ❿ اذان کے بعد کی دعا (⓫.⓬.⓭) صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں ⓮ مجلس سے اٹھنے کے بعد کی دعا ⓯ مصیبت زدہ کو دیکھ کر آہستہ سے یہ دعا پڑھیں ⓰ قرضوں اور پریشانیوں سے نجات کے لیے دعا۔
اخلاقیات	اخلاق و آداب	سنّت پر عمل کرنا ، کھانے کے آداب ، پینے کے آداب ، سونے کے آداب سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی فضیلت ، گھر کے آداب ، چھینک اور جمائی کے آداب سلام ، سلام کے آداب ، مصافحے کے آداب ، زبان کی حفاظت بات کرنے کے آداب ، مسجد کے آداب ، لباس کے آداب ، شکر والدین کا ادب و احترام ، والدین کو نہ ستانا ، تقوٰی ، پاکیزہ اور حلال روزی امانت دار تاجر ، لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ، کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاؤ دوستی ، سچ ، جھوٹ ، تواضع اور عاجزی ، تکبر اور غرور ، غیبت ، حسد گالی گلوچ سے بچنا

مکتب تعلیم القرآن الکریم

فہرست مضامین

فہرست

فہرست

فہرست

مسنون اذکار و دعائیں

نصاب پڑھانے کا طریقہ

1. اس نصاب کو پڑھانے کے لیے کل سو(۱۰۰) گھنٹے درکار ہیں۔
2. نابالغ اور کم عمر بچوں کو یہ نصاب نہ پڑھایا جائے، ان کے لیے علیحدہ نصاب مرتب کیا گیا ہے۔
3. مکمل نصاب اجتماعی طور پر پڑھایا جائے، البتہ سبق سنتے وقت یہ محسوس کریں کہ کسی کو سبق سنانے میں جھجھک ہوتی ہے تو اس کا انفرادی سبق سنیں، اس کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں، ایسی کوئی بات ہرگز نہ کریں جو بری لگے اور وہ بنیادی دینی علم سیکھنا چھوڑ دے۔
4. نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھائیں۔

تعلیمی ایام

1. یہ نصاب دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلا حصہ مکمل کرنے کی مدت ”چھ ماہ“ پڑھائی کے کل سو گھنٹے درکار ہیں۔
2. ہفتے میں پڑھائی کے چار دن مقرر کیے گئے ہیں۔
3. روزانہ کا دورانیہ ایک گھنٹہ ہے۔اسی کے مطابق کتاب میں دنوں کی تقسیم کی گئی ہے۔
4. نصاب میں کل پانچ مضامین ہیں۔اس میں سے نورانی قاعدہ/قرآن کریم روزانہ پڑھائیں اور باقی چار مضامین میں سے دو مضمون پہلے دن اور باقی دو مضمون اگلے دن پڑھائیں۔
5. آسانی کے لیے نظام الاوقات تین طرح کے دیے گئے ہیں تا کہ ہر مسلمان آسانی کے ساتھ دین کا فرض عین اور بنیادی علم سیکھ سکے۔

سبق: ۷

مشق

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْيَ
كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنٌ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةِ	مِصْرَ	قِطْرٍ ط	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مَنِ ارْتَضٰى		اِرْحَمْ
اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ ط	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ ط	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِيْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا

یہ صفحہ تین دن میں پڑھائیں

سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ﴿٢﴾
فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ﴿٣﴾ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ
وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

ترجمہ: ”چوں کہ قریش کے لوگ عادی ہیں، ﴿١﴾ یعنی وہ سردی اور گرمی کے موسموں میں (یمن اور شام کے) سفر کرنے کے عادی ہیں، [(١)] ﴿٢﴾ اس لیے اُنہیں چاہیے کہ وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿٣﴾ جس نے بھوک کی حالت میں اُنہیں کھانے کو دیا اور بدامنی سے اُنہیں محفوظ رکھا۔ ﴿٤﴾“

---

(١) اس سورت کا پس منظر یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے میں یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے عرب میں قتل و غارت گری کا بازار گرم تھا، کوئی شخص آزادی اور امن کے ساتھ سفر نہیں کرسکتا تھا، کیوں کہ راستے میں چور ڈاکو یا اُس کے دُشمن قبیلے کے لوگ اُسے مارنے اور لوٹنے کے درپے رہتے تھے۔ لیکن قریش کا قبیلہ چوں کہ بیت اللہ کے پاس رہتا تھا اور اسی قبیلے کے لوگ بیت اللہ کی خدمت کرتے تھے اس لیے سارے عرب کے لوگ اُن کی عزت کرتے تھے اور جب وہ سفر کرتے تو کوئی اُنھیں لوٹتا نہیں تھا، اس وجہ سے قریش کے لوگوں کا یہ معمول تھا کہ وہ اپنی تجارت کی خاطر سردیوں میں یمن کا سفر کرتے تھے اور گرمیوں میں شام جایا کرتے تھے۔ اسی تجارت سے اُن کا روزگار وابستہ تھا اور اگرچہ مکہ مکرمہ میں نہ کھیت تھے، نہ باغ، لیکن انہی سفروں کی وجہ سے وہ خوش حال زندگی گزارتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اس سورت میں اُنھیں یاد دِلا رہے ہیں کہ اُن کو سارے عرب میں جو عزت حاصل ہے اور جس کی وجہ سے وہ سردی اور گرمی میں آزادی سے تجارتی سفر کرتے ہیں، یہ سب کچھ اس بیت اللہ کی برکت ہے کہ اُس کے پڑوسی ہونے کی وجہ سے سب اُن کا احترام کرتے ہیں۔ لہٰذا اُنھیں چاہیے کہ اس گھر کے مالک، یعنی اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں اور بتوں کو پُوجنا چھوڑیں، کیوں کہ اسی گھر کی وجہ سے اُنھیں کھانے کو مل رہا ہے اور اسی کی وجہ سے اُنھیں امن وامان کی نعمت ملی ہوئی ہے۔ اس میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ جس کسی شخص کو کسی دینی خصوصیت کی وجہ سے دُنیا میں کوئی نعمت میسّر ہو، اُسے دوسروں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اِطاعت کرنی چاہیے۔

رسول اور نبی:

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے بعض رسول ہیں اور بعض نبی ہیں۔

رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور نئی کتاب دی گئی ہو۔

نبی اس پیغمبر کو کہتے ہیں جو پچھلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو۔

کوئی آدمی اپنی کوشش اور ارادے سے نبی اور رسول نہیں بن سکتا بل کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ دیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جتنے رسول اور نبی بھیجے ہیں وہ سب سچے اور برحق ہیں۔

انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے متعلق ضروری عقائد

تمام انبیا کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انبیا کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کو معجزے عطا کیے ہیں۔

انبیا کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے بندوں تک پورے پورے پہنچاتے ہیں، ان میں ذرہ برابر کمی، زیادتی نہیں کرتے اور نہ ہی کسی پیغام کو چھپاتے ہیں۔

انبیا کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ صرف وہی باتیں جانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ انھیں وحی کے ذریعے بتاتے ہیں۔

تمام انبیا کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چھوٹے بڑے ہر قسم کے تمام گناہوں سے پاک ہیں۔

سبق: ۷	یہ سبق پانچ دن میں پڑھائیں	دستخط معلّم:	

اذان و اقامت کے مسائل

مسئلہ ۱: باوضو، قبلہ رخ کھڑے ہوکر اذان اور اقامت دینا سنت ہے۔

مسئلہ ۲: مسجد سے باہر اونچی جگہ پر کھڑے ہوکر اپنی شہادت کی انگلی سے کانوں کے سوراخ کو بند کر کے بلند آواز سے اذان دیں اور اقامت مسجد کے اندر کھڑے ہوکر دیں اور انگلی کانوں کے سوراخ میں نہ رکھیں اور آواز زیادہ بلند نہ کریں۔[1]

مسئلہ ۳: اذان اور اقامت میں ''حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةُ'' کہتے وقت اپنا چہرہ دائیں جانب اس طرح پھیریں کہ سینہ اور قدم قبلہ رخ رہیں، اسی طرح ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاح'' کہتے وقت صرف چہرہ بائیں جانب پھیریں۔[2]

مسئلہ ۴: اذان میں لفظ اَللّٰهُ اَكْبَرُ میں را کی حرکت کو ظاہر نہ کریں بل کہ سکون کے ساتھ پڑھیں۔ جیسے: اَللّٰهُ اَكْبَرْ۔

مسئلہ ۵: اقامت میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ میں حرکت کو ظاہر نہ کریں بل کہ سکون کے ساتھ پڑھیں جیسے: اَللّٰهُ اَكْبَرْ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهْ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهْ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوهْ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحْ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوهْ۔[3]

---

[1] فتاوی ھندیہ: ۱/ ۳۴ [2] ردالمحتار: ۱/ ۴۷ [3] ردالمحتار، مطلب فی الکلام علی حدیث الاذان جزم: ۱/ ۳۸۶

سبق: ۲	یہ سبق پانچ دن میں پڑھائیں	دستخط معلّم:	

کرنا چاہیے، لوگوں کو دِکھانے اور ان کے سامنے جتانے سے بچنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں انسانی عمل کی قدردانی اس کے اخلاص کی وجہ سے ہوگی، جس کام میں جتنا اخلاص ہوگا اتنا ہی وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوگا۔

اس لیے نماز، روزہ اور حج کی ادائیگی میں، صدقہ خیرات کرنے میں، دین کا علم سیکھنے میں، تقریر و تبلیغ کرنے میں، وعظ و نصیحت کرنے میں، تصنیف و تالیف کرنے میں شہرت اور دِکھاوے کی نیت سے بچیں اور اللہ تعالیٰ کی خوش نودی و رضا جوئی پیشِ نظر رکھیں ورنہ ان سب نیک اعمال کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی وزن نہیں ہوگا، بل کہ اپنی بڑائی اور بزرگی جتلانے کا عذاب بُھگتنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر کام اچھی نیت سے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۲ پاکیزگی کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔"[۱]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔"

تشریح: انسان دو چیزوں کا مجموعہ ہے: ۱ دل ۲ جسم

ایمان کا کامل درجہ ان دونوں چیزوں کی پاکی سے حاصل ہوتا ہے، دِل کی صفائی اور پاکیزگی تو سچے خیالات کے ماننے سے ہوتی ہے کہ دنیا کا خالق، ہمارا مالکِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے آخری نبی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اگر دل نے ان سچائیوں کو قبول کرلیا، تو انسانی ذات کا آدھا حصہ یعنی دل پاک ہوگیا، تو انسان آدھے ایمان والا ہوگیا، اور جب جسم کی پاکیزگی بھی اختیار کرلی یعنی اپنے جسم کو صاف ستھرا رکھا، تو گویا آدھا ایمان اور حاصل ہوگیا، اب دل اور جسم دونوں پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوگئے جو ایمان کے مکمل ہونے کی علامت ہے، اسی لیے حدیث شریف میں ظاہری پاکی کو آدھا ایمان فرمایا گیا۔

۱ صحیح مسلم، الطھارۃ، باب فضل الوضوء، الرقم: ۵۳۴

سبق:۸

❻

دعوت کا کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۔ [۱]

ترجمہ: ’’اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اس کو پلا۔‘‘

❼

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔ [۲]

ترجمہ: ’’اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔‘‘

❽

بیمار کی عیادت کی دعا

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ [۳]

ترجمہ: ’’کوئی حرج نہیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا یہ بیماری تمہارے گناہوں کو ختم کر دے گی۔‘‘

---

[۱] صحیح مسلم، الاشربۃ، باب اکرام الضیف وفضل ایثارہ، الرقم: ۵۳۶۲

[۲] صحیح البخاری، الاستسقاء، باب مایقال اذا مطرت، الرقم: ۱۰۳۲

[۳] صحیح البخاری، المرضی، باب عیادۃ الاعراب، الرقم: ۵۶۵۶

٩ پیٹ کے بل اُلٹا نہ لیٹنا۔[١]

١٠ نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرے اور آنکھوں کو ملنا۔[٢]

١١ سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا پڑھنا:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔''

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''[٣]

١٢ سوکر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا۔[٤]

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر کی نگرانی پر مجھے مقرّر کیا تھا۔ ایک شخص (رات کو) آیا اور دونوں ہاتھ بھر کر غلّہ لینے لگا۔

میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا: "میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلوں گا۔"

اس نے کہا: "میں ایک محتاج ہوں میرے اوپر میرے اہل وعیال کا بوجھ ہے اور میں سخت ضرورت مند ہوں۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "میں نے اسے چھوڑ دیا۔"

جب صبح ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

"ابو ہریرہ! تمہارے قیدی نے کل رات کیا کیا؟" (اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دے دی تھی)

میں نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! اس نے اپنی شدید ضرورت اور اہل وعیال کے بوجھ کی شکایت کی اس لیے مجھے اس پر رحم آیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔"

---

١ جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء فی کراهية الاضطجاع علی البطن، الرقم: ٢٧٦٨ ٢ صحیح البخاری، الوضوء، باب قرأة القرآن بعد الحدث وغیرہ، الرقم: ١٨٣
٣ صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، الرقم: ٦٣٢٤ ٤ سنن ابی داؤد، الطهارة، باب السواک لمن قام باللیل، الرقم: ٥٧

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

قرآن کریم | پنج پارہ | پنج پارہ | عمّ پارہ | نورانی قاعدہ | نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ



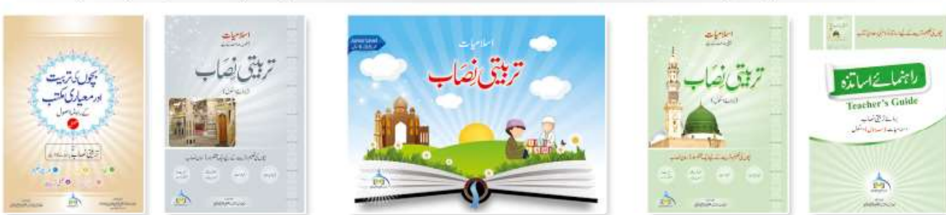
تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



تربیتی نصاب (مستورات) | تربیتی نصاب (بالغان) | تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ



راہنمائے اساتذہ | تربیتی نصاب برائے اسکول | مونٹیسوری (جونیئر لیول) | تربیتی نصاب برائے اسکول | معیاری مکتب کے راہنما اصول



تربیتی نِصاب حصہ اول برائے بالغان — قیمت =/200 روپے

حصہ دوم

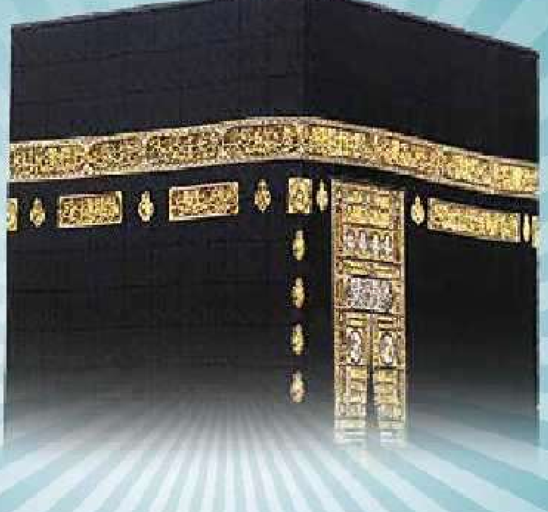
تربیتی نصاب

برائے بالغان

1 نورانی قاعدہ/حفظ سورۃ بمع ترجمہ وتفسیر 2 ایمانیات

3 عبادات 4 احادیث و مسنون دعائیں 5 اخلاق و آداب

پر مشتمل مختصر اور آسان نصاب



جمع و ترتیب

علماء کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نصاب حصہ دوم کا اجمالی خاکہ

	ناظرہ قرآن کریم	عَمَّ پارہ
قرآن کریم	حفظ سورۃ مع ترجمہ و تفسیر	سُوْرَۃُ الضُّحٰی تا سُوْرَۃُ الْهُمَزَۃ
ایمانیات	عقائد	ایمان کی علامتیں ۔ کافروں اور منافقوں کی عادتیں ۔ اللہ تعالیٰ پر یقین ۔ اسمائے حسنٰی ۔ سنت اور بدعت ۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ۔ کفر و شرک نیکی اور گناہ ۔ قبر کے حالات ۔ میدان محشر ۔ حوض کوثر ۔ پل صراط ۔ جنت ۔ جہنم ۔
عبادات	طہارت	نجاست کا بیان ۔ تیمم کا بیان ۔ موزوں پر مسح کرنا ۔
	اصطلاحات	شریعت کی اصطلاحیں ۔
	ارکان اسلام اعتکاف قربانی	نفل نمازوں کا بیان ۔ نماز میں دل لگانے کا طریقہ ۔ نماز کے متفرق مسائل ۔ روزہ اعتکاف ۔ صدقۂ فطر ۔ زکوٰۃ ۔ قربانی ۔ حج کے فضائل و مسائل ۔ نکاح عورت کا انتخاب ۔ طلاق ۔ قسم ۔ منت ۔
احادیث	۲۰ احادیث مع ترجمہ و تشریح	• اسلام، ہجرت اور حج کی فضیلت • عقیدۂ ختم نبوت • پابندی اور مستقل مزاجی • اسلامی بھائی چارگی • دنیا میں رہنے کا طریقہ • ہوشیاری اور بیدار مغزی • بدعت کی برائی • کامیاب شخص • چچا کی عظمت • سخت عذاب کا مستحق • حقیقی مال داری • رحم دلی • جھگڑے کی برائی • نرمی و مہربانی • دوسروں کے کام آنا • بغض و حسد کی برائی • پڑوسی کے حقوق • صف بندی کی اہمیت • قبروں پر سجدہ کی ممانعت • انجام کی اہمیت

مسنون دعائیں	۱۵ مسنون دعائیں	• جب صبح ہو تو یہ دعا مانگیں • جب شام ہو تو یہ دعا مانگیں • جب نیا چاند دیکھیں تو یہ دعا مانگیں • سواری پر سوار ہونے کی دعا • ہدایت و تقویٰ مانگنے کی دعا • قبرستان میں داخل ہونے کی دعا • جب کسی کو رخصت کرنے لگیں تو یہ دعا مانگیں • اچھے اخلاق کی دعا • گھر میں داخل ہونے کی دعا • جب بازار جائیں تو یہ دعا مانگیں • غمی اور پریشانی کے وقت کی دعا • زہریلے جانور سے حفاظت کی دعا • نفاق اور بری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعا • جب کوئی مصیبت یا نقصان ہو جائے تو یہ دعا مانگیں • جامع دعا
اخلاقیات	اخلاق و آداب	ملاقات کے آداب ۔ مجلس کے آداب ۔ مہمان نوازی کی اہمیت ۔ میزبان کے لیے آداب ۔ مہمان کے لیے آداب ۔ سفر کے آداب ۔ بیماری اور علاج کے آداب عیادت کے آداب ۔ تعزیت ۔ حقوق العباد ۔ رشتے داروں کے حقوق پڑوسیوں کے حقوق ۔ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک ۔ قناعت ۔ وقت کی قدر کریں موبائل فون کا استعمال ۔ بالوں کے احکام ۔ ہر مسلمان رات دن کیسے گزارے استغفار و توبہ ۔ نظروں کی حفاظت ۔ میت کے چار حقوق ۔ سود اور غصب۔

فہرست مضامین

فہرست

فہرست

فہرست

سُوْرَةُ الْعَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ
الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿٥﴾ كَلَّاۤ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ﴿٧﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ﴿٨﴾ اَرَءَیْتَ
الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿١٠﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ
بِالتَّقْوٰی ﴿١٢﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿١٣﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿١٤﴾ كَلَّا
لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْیَدْعُ
نَادِیَهٗ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾

ترجمہ: پڑھو اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے سب کچھ پیدا کیا،[۱] (۱) اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ہے۔ (۲) پڑھو، اور تمہارا پروردگار سب سے زیادہ کرم والا ہے، (۳) جس نے قلم سے تعلیم دی، (۴) انسان کو اس بات کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا تھا۔[۲] (۵) حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلی سرکشی کر رہا ہے[۳] (۶) کیوں کہ اُس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھ لیا ہے۔[۴] (۷) سچ تو یہ ہے کہ تمہارے پروردگار ہی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔ (۸) بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے؟ (۹)-(۱۰) بھلا بتلاؤ کہ اگر وہ (نماز پڑھنے والا) ہدایت پر ہو، (۱۱) یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو، (تو کیا اسے روکنا گمراہی نہیں؟) (۱۲) بھلا بتلاؤ کہ اگر وہ (روکنے والا) حق کو جھٹلاتا ہو، اور منہ موڑتا ہو، (۱۳) کیا اسے معلوم نہیں ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ (۱۴) خبردار! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم (اسے) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، (۱۵) اس پیشانی کے بال جو

اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔" ●

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
سب پر مہربان	بہت مہربان	حقیقی بادشاہ	ہر عیب سے پاک	سلامت رکھنے والا
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
امن دینے والا	نگہبانی کرنے والا	سب پر غالب	خرابی درست کرنے والا	بہت بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	صورت بنانے والا	گناہوں کو ہر وقت، بہت زیادہ بخشنے والا	بہت غلبے والا
اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ
سب کچھ عطا کرنے والا	بہت روزی دینے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا	بہت جاننے والا	روزی تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
فراخی کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا

ہدایت برائے استاذ محترم: اسمائے حسنیٰ سے متعلق مفید معلومات کے لیے "بیت العلم ٹرسٹ" کی کتاب "شرح اسمائے حسنیٰ" کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

● صحیح المسلم، الذکر والدعاء، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ وفضل من احصاھا، الرقم: ۶۸۰۹

سبق: ۲	یہ سبق پانچ دن میں پڑھائیں	دستخط معلم	

سبق ۸: حوضِ کوثر

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جنت میں چلتے چلتے میرا گزر ایک نہر پر ہوا، اس کے دونوں جانب کھوکھلے موتیوں سے تیار کیے ہوئے گنبد بنے ہوئے تھے۔ میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کیا ہے؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا:

"هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ اَعْطَاكَ رَبُّكَ فَاِذَا طِيْنُهٗ مِسْكٌ اَذْفَرُ۔"

ترجمہ: "یہ حوض کوثر ہے جو آپ کے رب نے آپ کو عطا فرمایا ہے۔ میں نے دیکھا کہ اس کی مٹی (جو اس کی تہہ میں تھی وہ) خوش بودار مشک تھی۔" [1]

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میرے حوض کی مسافت ایک مہینے کی ہے اور اس کے دونوں کونے بالکل برابر ہیں یعنی اس کی لمبائی چوڑائی برابر ہے، اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے بھی اچھی ہے اور اس کے کوزے آسمان کے تاروں کی طرح (بے شمار) ہیں جو اس کا پانی پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی۔" [2]

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"(آخرت میں) ہر نبی کا ایک حوض ہے اور انبیا آپس میں اس بات پر فخر کریں گے کہ ان میں سے کس کے پاس پینے والے زیادہ آتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ سب سے زیادہ پینے کے لیے لوگ میرے پاس آئیں گے (اور میرے حوض سے سیراب ہوں گے)۔" [3]

---

[1] صحیح البخاری، الرقاق، باب فی الحوض، الرقم: ۶۵۸۱ [2] صحیح مسلم، الفضائل، باب اثبات حوض نبینا، الرقم: ۵۹۷۱ [3] جامع الترمذی، صفۃ القیامۃ، باب: ما جاء فی صفۃ الحوض، الرقم: ۲۴۴۳

مسئلہ: اگر ایسی ناپاکی گر جائے جو گرنے کے بعد دکھائی دیتی ہو جیسے مرا ہو کتا تو اس جگہ (جہاں ناپاکی ہے) کے علاوہ ہر طرف سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔

مسئلہ: اگر اتنے بڑے حوض میں اتنی ناپاکی گر جائے کہ جس سے پانی کا رنگ یا مزہ بدل جائے یا پانی میں بدبو آنے لگے تو اس سے وضو اور غسل جائز نہیں۔ [1]

مسئلہ: پانی میں ایسا جاندار مر جائے کہ جو پانی میں پیدا ہوتے ہیں اور پانی میں رہتے ہیں جیسے مچھلی، مینڈک، کیکڑا وغیرہ تو ایسے پانی سے وضو اور غسل درست ہے۔ [2]

مسئلہ: پانی میں ایسا جاندار مر جائے کہ جس میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا جیسے: مکھی، مچھر، چیونٹی، بھڑ، شہد کی مکھی وغیرہ۔ تو ایسے پانی سے وضو اور غسل درست ہے۔

مسئلہ: دھوپ سے گرم ہوئے پانی سے وضو اور غسل جائز ہے لیکن اس سے وضو اور غسل نہ کرنا بہتر ہے، کیوں کہ اس سے برص کی بیماری ہونے کا خطرہ ہے۔ [3]

سبق: ۲ تیمم کا بیان

تیمم: پاک مٹی یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو بدن کی پاکی حاصل کرنے کو "تیمم" کہتے ہیں۔

تیمم کے فرائض: تیمم میں تین فرض ہیں:

1. نیت کرنا۔
2. دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پورے منہ پر پھیرنا۔ [4]
3. دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت پھیرنا۔ [5]

---

[1] منیہ، ص: ۳۵ [2] در:۱/ ۱۹۱ بحوالہ بہشتی زیور، ص: ۷۵ [3] شامی:۱/ ۱۸۶ [4] شامی:۱، تیمم:۲/ ۱۸۰ [5] شامی:۱، تیمم:۲/ ۱۸۰

سبق:۱	یہ سبق پانچ دن میں پڑھائیں	دستخط معلم	

سبق:۵ نماز میں دل لگانے کا طریقہ

نماز شروع کرنے سے پہلے یہ کام کریں:

● اذان کے وقت اپنے کام کاج چھوڑ دیں۔ ● توجہ سے اذان سنیں اور اس کا جواب دیں۔

● سکون، وقار اور اطمینان کے ساتھ مسجد جائیں۔

● گاڑی، موٹر سائیکل پر ہوں تو پارکنگ میں مناسب جگہ پر کھڑی کریں تاکہ کسی کو تکلیف نہ ہو اور آپ کا ذہن بھی اس طرف مشغول نہ ہو۔ ● موبائل فون بند کر دیں۔

نماز اس طرح پڑھیں:

☆ جب نماز شروع کریں تو نماز میں کوئی عمل بغیر ارادہ کے نہ ہو بلکہ تمام اعمال ارادے، سوچ اور دھیان سے کریں۔ جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگیں تو یہ خیال کریں کہ جس طرح میں نے اپنے جسم کا رخ خانہ کعبہ کی طرف کر لیا، اسی طرح میں نے اپنے دل کا رخ پوری یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف کر لیا ہے۔

☆ یہ خیال کر کے نماز شروع کرنے کے لیے "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہیں، "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہتے ہوئے یہ سوچنا چاہیے کہ میں "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہہ رہا ہوں۔

☆ پھر اللہ تعالیٰ کے ہونے کا یقین کرتے ہوئے اس سوچ و تصور کے ساتھ کہ میں "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ" پڑھ رہا ہوں، پھر سوچیں "وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ" پڑھ رہا ہوں۔ اسی طرح ہر ہر لفظ پر دھیان دیں۔ پھر سورۃ فاتحہ اور سورت میں اسی طرح کریں پھر رکوع میں، اسی طرح رکوع کی تسبیحات سوچ کر کہیں۔

۲. وقوفِ عرفات: نو ذی الحجہ کے دن زوال کے بعد سے لے کر دس ذی الحجہ کی صبح صادق تک کے درمیان "عرفات" میں ٹھہرنا، اگرچہ تھوڑی سی دیر کے لیے ہو۔

۳. طوافِ زیارت کرنا۔[1]

☆ ان تینوں فرائض میں سے اگر ایک بھی فرض چھوٹ جائے تو حج ادا نہ ہوگا۔

حج کے واجبات

حج کے چھ واجبات ہیں:

۱. مزدلفہ میں ٹھہرنا۔ ۲. صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔ ۳. جمرات کو کنکری مارنا۔

۴. قربانی کرنا۔ ۵. حلق کرانا (سر منڈانا) یا سر کے بال چھوٹے کرانا۔ ۶. طوافِ وداع کرنا۔[2]

☆ ان واجبات میں سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو حج ہو جائے گا، چاہے جان بوجھ کر چھوڑا ہو یا بھول کر لیکن اس پر دم لازم آئے گا۔ جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں موجود ہے، مفتی حضرات سے معلوم کرلیں۔

اعمالِ حج کا نقشہ

پہلا دن 8 ذوالحجہ	دوسرا دن 9 ذوالحجہ (یوم عرفہ)	تیسرا دن 10 ذوالحجہ	چوتھا دن 11 ذوالحجہ	پانچواں دن 12 ذوالحجہ
منیٰ روانگی (ظہر، عصر مغرب، عشاء 9 ذوالحجہ کی فجر)	ظہر، عصر، وقوفِ عرفہ، غروب کے بعد مزدلفہ روانگی، قیامِ مزدلفہ مغرب، عشاء، فجر	• بڑے شیطان کو کنکری مارنا • قربانی • حلق • طوافِ زیارت	• منیٰ میں قیام • تینوں شیطانوں کو کنکری مارنا	• منیٰ میں قیام • تینوں شیطانوں کو کنکری مارنا • طوافِ وداع

وضاحت: • طوافِ زیارت کا وقت دس ذی الحجہ کی صبح صادق سے بارہ ذی الحجہ کا سورج غروب ہونے تک ہے۔

• طوافِ وداع کا وقت طوافِ زیارت کے بعد ہے۔

---

[1] رد المحتار، الحج، مطلب فی فروض الحج وواجباتہ: ۳/۴۶۸

[2] رد المحتار، الحج، مطلب فی فروض الحج وواجباتہ: ۳/۴۶۸

سبق: ۱۰ قسم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ تم کو اس بات سے منع فرماتے ہیں کہ تم اپنے باپوں کی قسمیں کھاؤ اور اگر قسم کھانا ضروری ہی ہو تو اللہ کی قسم کھاؤ، ورنہ خاموش رہو۔"

مسئلہ: بغیر ضرورت کے بات بات پر قسم کھانا بہت بری بات ہے۔ جہاں تک ہو سکے سچی بات پر بھی قسم نہیں کھانی چاہیے۔

مسئلہ: اگر کسی نے یوں کہا: "اللہ کی قسم" تو قسم ہو گئی، اب اس کام کے خلاف کرنا صحیح نہیں۔

اور اگر صرف اتنا کہہ دیا: میں قسم کھاتا ہوں کہ فلاں کام کروں گا تب بھی قسم ہو گئی۔

مسئلہ: اگر کسی نے یوں کہا: اللہ تعالیٰ گواہ ہے، اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں تو قسم ہو گئی۔

مسئلہ: کسی نے یوں کہا: اگر میں نے فلاں کام کیا تو مرتے وقت ایمان نصیب نہ ہو یا میں بے ایمان ہو کر مروں یا میں بے ایمان ہو جاؤں یا میں مسلمان نہیں تو قسم ہو گئی اب اس کے خلاف کرنے سے کفارہ دینا پڑے گا اور ایمان نہیں جائے گا۔

مسئلہ: اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی جیسے: کعبہ کی قسم، اپنی زندگی کی قسم، اپنے بچوں کی قسم، تمہارے سر کی قسم اس طرح قسم کھانے کے بعد اس کے خلاف کرنے سے کفارہ تو نہیں ہو گا لیکن اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا بڑا گناہ ہے۔

صحیح المسلم کتاب الایمان، باب النہی عن الحلف بغیر اللہ تعالیٰ، الرقم: ۴۲۵۷ — طحطاوی علی الدر: ۲/ ۳۲۳ — شرح التنویر: ۳/ ۶۷

شرح جلیہ الہدایہ: ۲/ ۳۵۹ — شرح الہدایہ: ۲/ ۳۵۹ — شرح الہدایہ: ۲/ ۳۵۹ — شرح الہدایہ: ۲/ ۳۵۸

① کامیاب شخص

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ کَفَافًا وَقَنَّعَہُ اللّٰہُ بِمَا اٰتَاہُ۔"●

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے رزق پر قناعت دے دی۔"

تشریح: دنیا میں انسان اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کے لیے آیا ہے اور یہاں زندگی گزارنے کے لیے اسے ضروریات زندگی کی حاجت ہے اور اطمینان وسکون کی ضرورت ہے تو ایسا شخص جسے اسلام کی دولت مل گئی کہ اس کی پوری زندگی اسلام کے تقاضوں کے مطابق ہے اور زندگی گزارنے کے لیے کفایت کرنے والا سامان زندگی مل گیا اور اس پر قناعت واطمینان مل گیا تو واقعی یہ شخص کامیاب ہے اور خوش قسمت ہے۔

☆ اسلام سے محرومی تو محرومی ہے ہی، زیادہ مال ودولت بھی کچھ اچھے نتائج پیدا نہیں کرتی اور قناعت سے محرومی یعنی حرص وہوس ایسی بلا ہے کہ اس میں گرفتار ہونے والا کبھی اور کسی طرح بھی مطمئن وخوش وخرم نہیں دیکھا گیا، اس لیے ہر مسلمان کو اپنا اسلام کامل بنانے کی فکر میں رہنا چاہیے اور بقدر ضرورت رزق حاصل کرنے کی کوشش کرے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے دے رکھا ہے اس پر قناعت اختیار کرلے۔ ایسا شخص جس کو یہ تین نعمتیں مل جائیں وہ دنیا کا کامیاب شخص ہے۔ اس پر شکر کرنا چاہیے۔ "کامیابی" کے غلط معیاروں نے بہت سے مسلمانوں کو اسلام جیسی نعمت اور بقدر ضرورت حلال رزق حاصل ہونے کے باوجود خود کو محروم سمجھنے اور ہر وقت شکایت کرنے والا بنا رکھا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح سمجھ اور عقل سلیم عطا فرمائے۔ آمین

● صحیح المسلم، الزکاۃ، باب فی الکفاف والقناعۃ، الرقم: ۲۴۲۶

سبق: ۲	یہ سبق پانچ دن میں پڑھائیں	دستخط معلم	

سبق: ۸ خرید وفروخت کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ساتھ اس کی ضروریات جوڑ رکھی ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے خرید وفروخت ایک ذریعہ ہے ہمیں چاہیے کہ خرید وفروخت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور ہدایات کے مطابق خرید وفروخت کریں۔ ان میں ہر انسان کے لیے راحت ہے۔ چند آداب یہ ہیں:

۱ خرید وفروخت میں ایک اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ خریدنے والا اور بیچنے والا دونوں اس سودے پر رضامند ہوں کسی ایک پر زبردستی نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ۔"[1]

ترجمہ: "اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی تجارت آپس کی رضامندی سے وجود میں آئی ہو (تو وہ جائز ہے)۔"

۲ سخت ضرورت مند سے خرید وفروخت کی ممانعت:

☆ بعض اوقات آدمی فقر وفاقہ یا کسی حادثہ کی وجہ سے یا کسی اچانک پریشانی میں گھر جانے کی وجہ سے اپنی کوئی چیز بیچنے کے لیے یا کھانا وغیرہ کی کوئی چیز خریدنے کے لیے سخت مجبور ہوتا ہے، اس وقت اس مجبور شخص کی مدد کی جائے، ایسے وقت میں بے درد تاجر اس شخص کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل حدیث میں اسی کی ممانعت فرمائی گئی ہے:

"نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ۔"[2]

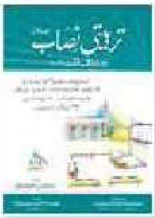
ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سخت مجبور کی خرید وفروخت سے۔"

---

[1] النساء ۲۹
[2] سنن ابی داؤد، البیوع، باب فی بیع المضطر، الرقم: ۳۳۸۲

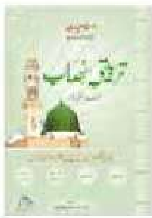
مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

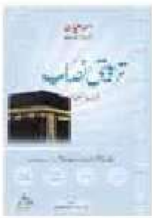
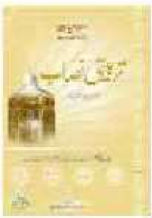
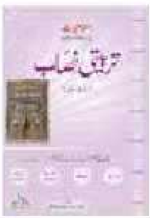
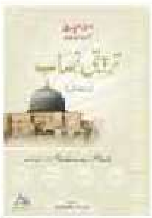
تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

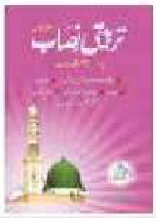
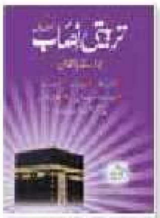
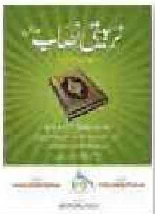


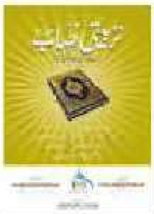

تربیتی نصاب برائے اسکول



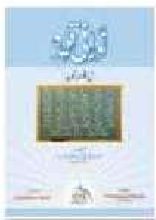
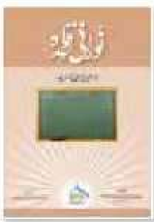





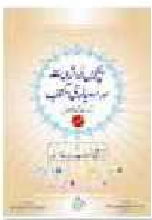
تربیتی نصاب (مستورات) — تربیتی نصاب (بالغان) — تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ — راہنمائے اساتذہ




نورانی قاعدہ — نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ — نورانی قاعدہ (چارٹ) — تربیتی نصاب (عمومی) — معیاری مکتب کے رہنما اصول

تربیتی نصاب حصہ دوم برائے بالغان — **قیمت** =/200 روپے